از عدالتِ عظمیٰ

جگدیش پرساد

بنام

ریاست بہار و دیگر

تاریخ فیصلہ: 13 نومبر 1995

کے راماسوامی اور بی ایل، منسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ملازم کی موت پر رحم دلانہ تعیناتی۔

چھوٹا بیٹا۔

اکثریت حاصل کرنے پر رحم دلانہ تعیناتی کا دعویٰ۔

جائز نہیں رکھا گیا۔

اپیل کنندہ، جو اپنے والد کی موت کے وقت چار سال کا تھا، جس کی موت ملازمت کے دوران ہوئی تھی، نے ہمدردی پر مبنی تعیناتی کے لیے اکثریت حاصل کرنے پر رٹ پٹیشن دائر کی لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ اس عدالت میں اپیل میں یہ دلیل دی گئی کہ اپیل کنندہ اپنے والد کی موت کے وقت نابالغ تھا لیکن

رحم دل حالات آج تک جاری رہے جس کی وجہ سے ہمدردی کی بنیاد پر اس کے مقدمے کی جانچ پڑتال کی ضرورت ہے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: مرنے والے ملازمین کے انحصار کرنے والے کی تعیناتی کا اصل مقصد کنبہ کے کمانے والے رکن کی اچانک موت سے کنبہ کو ہونے والی غیر متوقع فوری مشکلات اور پریشانی کو دور کرنا ہے۔ چونکہ موت 1971 میں ہوئی تھی، جس سال اپیل کنندہ کی عمر چار سال تھی، اس لیے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اس کے طویل عرصے بعد اکثریت حاصل کرنے کے بعد مقرر ہونے کا حقدار ہے۔ اگر اپیل کنندہ دلیل کو قبول کر لیا جاتا ہے، تو یہ ایک متوفی سرکاری خادم کے منحصر شخص کی بھرتی کا ایک اور طریقہ ہو گا جس کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاسکتی، یعنی بھرتی کے قواعد۔ [178-سی-ای]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 10682، سال 1995۔

سی ڈیلو جے سی نمبر 2390، سال 1994 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 5.7.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے بسو دیو پر ساد، اجیت کمار سنہا اور سنیل پر ساد۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

عدالت عالیہ نے ہمدردی کی بنیاد پر اپیل کنندہ کی تعیناتی کی رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا تھا۔ تسلیم شدہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس وقت چار سال کے تھے جب 1971 میں ان کے والد کا انتقال ہوا۔ انہوں نے

1994 میں اکثریت حاصل کرنے کے بعد ہمدردی کی بنیاد پر انہیں مقرر کرنے کی ہدایت کے لیے رٹ پٹیشن دائر کی جسے مسترد کر دیا گیا۔

اپیل کنندہ کے لیے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ جب اس کے والد کی ملازمت کے دوران موت ہوئی تو اپیل کنندہ نابالغ تھا؛ رحم دل حالات آج تک برقرار ہیں اور اس لیے عدالت کو یہ جانچنے کی ضرورت ہے کہ آیا تعیناتی رحم دلانہ بنیادوں پر کی جانی چاہیے یا نہیں۔ ہم ڈرتے ہیں، ہم دلیل کو قبول نہیں کر سکتے۔ مرنے والے ملازمین کے انحصار کرنے والے کی تعیناتی کا اصل مقصد کنبہ کے کمانے والے رکن کی اچانک موت سے کنبہ کو ہونے والی غیر متوقع فوری مشکلات اور پریشانی کو دور کرنا ہے۔ چونکہ موت 1971 میں ہوئی تھی، جس سال اپیل کنندہ کی عمر چار سال تھی، اس لیے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اس کے طویل عرصے بعد اکثریت حاصل کرنے کے بعد مقرر ہونے کا حقدار ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اگر اس دلیل کو قبول کر لیا جاتا ہے، تو یہ ایک متوفی سرکاری خادم کے منحصر شخص کی بھرتی کا ایک اور طریقہ ہے جس کی بھرتی کے قواعد کے تحت حوصلہ افزائی نہیں کی جاسکتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔